

نو مسلم کے لیے کن چیزوں کا کرنا اور کن چیزوں کا نہ کرنا ضروری ہے

صالح بن فوزان الفوزان

نو مسلم کے لیے کن چیزوں کا کرنا اور کن چیزوں کا نہ کرنا ضروری ہے: اس کتابچہ میں عزت مآب شیخ صالح بن فوزان الفوزان حفظہ اللہ نے نو مسلم سے متعلق تمام ضروری احکام کو کتاب و سنت کی روشنی میں بیان کر دیا ہے، نو مسلم کے بارے میں اس مختصر گائڈ کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں نشر و توزیع کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

<https://islamhouse.com/2780971>

• نو مُسلم کے لیے کن چیزوں کا کرنا
• اور کن چیزوں کا نہ کرنا ضروری ہے

○ عرضِ مُترجم

○ مُقَدِّمہ

○ محمد ﷺ جو اسلام لے کر آئے ہیں

اس کے پانچ ارکان ہیں:

○ اسلام میں داخل ہونے والے کیائے

○ مسلمان کے لیے کن چیزوں کا

چھوڑنا ضروری ہے:

نو مُسلم کے لیے کن چیزوں کا کرنا

اور کن چیزوں کا نہ کرنا ضروری ہے

[الأردية – أردو – Urdu]

تالیف: عزّتِ مآبِ عالی جناب ڈاکٹر صالح بن
فوزان الفوزان - حفظہ اللہ۔

(رکن سپریم علماء کونسل و ممبر مستقل فتویٰ
کمیٹی، سعودی عرب)

—TM

ترجمہ: شفیق الرحمن ضیاء اللہ مدنی

نظر ثانی: عطاء الرحمن ضیاء اللہ

ناشر: دفتر تعاون برائے دعوت

وارشاد، ربوہ، ریاض

مملکت سعودی عرب

عرض مُترجم

زیر نظر کتابچہ نو مسلم سے متعلق بنیادی
احکام و مسائل (یعنی وہ امور جن کا اسلام میں
داخل ہونے والے شخص کے لیے کرنا
ضروری ہے اور وہ امور جن سے نو مسلم
شخص کا بچنا ضروری ہے) پر مشتمل ہے،
جسے سعودی عرب کے مستند عالم دین عزّت

مآب عالی جناب ڈاکٹر صالح بن فوزان الفوزان حفظہ اللہ نے کتاب وسنت کی روشنی میں سلف صالحین کی فہم کے مطابق ترتیب دیا ہے، اسلام ہاؤس ڈاٹ کام کے شعبہ ترجمہ وتالیف نے افادہ عام کی خاطر اسے اردو قالب میں ڈھالا ہے، حتی الامکان ترجمہ کو درست ومعیاری بنانے اور اسے آسان وشستہ اسلوب میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ قارئین کرام کو سمجھنے میں کوئی دشواری نہ ہو، مگر کمال صرف اللہ عزوجل کی ذات کا خاصہ ہے، لہذا کسی مقام پر اگر کوئی سقم نظر آئے تو ازراہ کرم خاکسار کو مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اس کی اصلاح کی جاسکے۔

رب کریم سے دعا ہے کہ اس کتاب کو لوگوں کی ہدایت کا ذریعہ بنائے، اس کے نفع کو عام کرے، والدین اور جملہ اساتذہ کرام کے لئے نیک نامی اور مغفرت کا ذریعہ بنائے، اور کتاب کے

مؤلف، مترجم، مراجع، ناشر، اور تمام معاونین
کی خدمات کو قبول کر کے ان سب کے حق
میں صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین

وَصَلَّى اللهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ
وَسَلَّمَ.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مُقَدِّمَةٌ

الحمد لله والصلاة والسلام على نبينا محمد
وعلى آله وصحبه وبعد:

ہر قسم کی تعریف صرف اللہ کے لئے
ہے، اور درود و سلام نازل ہو ہمارے نبی
محمد، ان کے آل اور اصحاب پر۔

حمد و صلاة کے بعد:

اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا فرمایا ہے، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ﴾
[الذاریات: ۵۶]

”میں نے جنات اور انسانوں کو محض اسی لیے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں۔“ - [سورہ ذاریات: ۵۶]

اور اللہ کی عبادت صرف اس کی مشروع کردہ چیزوں کے ذریعہ ہی کی جائے گی۔ اس نے اپنے رسولوں کو اسی لیے بھیجا ہے تاکہ وہ لوگوں کے لئے اس چیز کی وضاحت کر دیں جو اس نے اپنے بندوں کے لیے مشروع کیا ہے۔ کیونکہ اللہ کی عبادت اس کے مشروع کردہ امور کے علاوہ کے ذریعہ کرنا باطل ہے۔ نیز اپنے رسولوں کے سلسلہ کو اپنے آخری رسول محمد ﷺ پر ختم

کر دیا، اور تمام لوگوں پر ان کی پیروی کو
 ضروری قرار دیا، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

(قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا
 الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
 الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ)
 [الأعراف: ۱۵۸]

” آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو! میں تم سب
 کی طرف اس اللہ تعالیٰ کا بھیجا ہوا ہوں، جس
 کی بادشاہی تمام آسمانوں اور زمین میں
 ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں،
 وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے
 ،سو اللہ تعالیٰ پر ایمان لاؤ اور اس کے نبی
 امی پر جو کہ اللہ تعالیٰ پر اور اس کے احکام
 پر ایمان رکھتے ہیں اور ان کا اتباع کرو تاکہ
 تم راہ پر آ جاؤ “- [سورہ اعراف: ۱۵۸]

لہذا جو محمد ﷺ کی رسالت پر ایمان نہیں لایا وہ کافر ہے، اور محمد ﷺ کا دین یہی اسلام ہے، جس کے علاوہ اللہ کوئی اور دین قبول نہیں کرے گا، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾ [آل عمران: ۸۵]

”جو شخص اسلام کے سوا اور دین تلاش کرے، اس کا دین قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں سے ہوگا۔“ [سورہ آل عمران: ۸۵]

محمد ﷺ جو اسلام لے کر آئے ہیں اس کے پانچ ارکان ہیں:

۱- شہادتین کا اقرار کرنا یعنی اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی برحق معبود نہیں، اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

۲- صلاۃ قائم کرنا۔

۳۔ زکوٰۃ دینا۔

۴۔ رمضان کا روزہ رکھنا۔

۵۔ اللہ کے محترم گھر خانہ کعبہ کا استطاعت ہونے پر حج کرنا۔

اسلام میں داخل ہونے والے کیلئے

کن چیزوں کا کرنا ضروری ہے:

شہادتین (لا الہ الا اللہ و محمد رسول اللہ) زبان سے کہنے کے بعد اسلام کے پانچ ارکان کو درج ذیل طریقے سے ادا کرے:

۱۔ اعلانیہ طور پر زبان سے (أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمدا رسول الله) کہے یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

۲۔ پوری زندگی رات و دن میں پنج وقتہ صلاۃ
(فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء) کی پابندی
کرے۔

پنج وقتہ نمازوں کی رکعات: فجر دو
رکعت، ظہر چار رکعت، عصر چار
رکعت، مغرب تین رکعت، اور عشاء کی چار
رکعت ہے۔ اور ان نمازوں کو وضو کے بعد
ہی ادا کرے گا، اور وہ اس طرح کہ پاک
پانی سے پورا چہرہ ہوئے، دونوں ہاتھوں کو
کہنیوں سمیت دھوئے، سر کا مسح کرے اور
دونوں پاؤں کو ٹخنے سمیت دھوئے۔

۳۔ اگر اس کے پاس اس کی ضرورت سے
زیادہ مال ہو تو اس میں سے ڈھائی فیصد ہر
سال فقراء و مساکین کے لئے زکاۃ نکالے، اور
اگر اس کا مال اس کی ضرورت سے زیادہ نہ
ہو تو اس پر زکاۃ واجب نہیں ہے۔

۴۔ ماہ رمضان کاجو کہ ہجری سال کا نواں مہینہ ہے، روزہ رکھے۔ (یعنی طلوع فجر سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور بیوی سے ہمبستری کرنے سے باز رہے) اور صرف رات میں کھائے پئے اور اپنی بیوی سے صحبت کرے۔

۵۔ اگر اس کے پاس مالی اور جسمانی طاقت ہو تو بیت اللہ شریف کا زندگی میں ایک بار حج کرے، اور اگر مالی طاقت تو ہو لیکن بڑھاپا یا دائمی مرض کی وجہ سے جسمانی طاقت نہ ہو تو وہ کسی شخص کو اپنا وکیل بنا دے (جو اس کی طرف سے ایک مرتبہ حج کرے)۔

۶۔ ان کے علاوہ جو باقی نیکیوں کے کام ہیں وہ سب ان ارکان کی تکمیل کرنے والے ہیں۔

مسلمان کے لیے کن چیزوں کا چھوڑنا

ضروری ہے:

۱- شرک کی تمام قسموں کو ترک کر دے،
اور یہ غیر اللہ کی عبادت کرنے کا نام ہے، اور
شرک میں سے ہی مردوں کو پکارنا، ان کے
لئے جانور ذبح کرنا اور نذر (مَنّت) ماننا ہے۔

۲- بدعات سے اجتناب کرے، اور یہ ایسی
عبادتیں ہیں جنہیں اللہ کے رسول محمد ﷺ نے
مشروع نہیں کیا ہے، جیسا کہ ارشاد
رسول ﷺ ہے: ”جس نے کوئی ایسا عمل کیا
جس پر ہمارا حکم نہیں ہے تو وہ مردود
ہے“۔ یعنی قبول نہیں کیا جائے گا۔

۳- سود، جوا، رشوت، معاملات میں جھوٹ
بولنے، حرام چیزوں اور حرام سامانوں کی
خرید و فروخت سے اجتناب کرے۔

۴- زنا سے باز رہے، اور یہ اپنی شرعی بیوی
کے علاوہ سے ہمبستری کرنا ہے، اور لواطت
یعنی ہم جنس پرستوں کے کام سے دور رہے۔

۵۔ شراب پینا، سور اور غیر اللہ کے لیے ذبح کیے گئے جانور کا گوشت کھانا اور مردار کا گوشت کھانا چھوڑ دے۔

۶۔ اہل کتاب (یعنی یہود و نصاریٰ) کے علاوہ کافرہ عورتوں سے شادی نہ کرے۔

۷۔ اپنی غیر کتابیہ کافر بیوی کو چھوڑ دے مگر یہ کہ وہ کافر عورت بھی اس کے ساتھ اسلام لے آئے، یا اپنی عدت کے دوران اسلام لے آئے۔

۸۔ اگر ختنہ کرانا اس کے لیے نقصان دہ نہ ہو، تو وہ کسی مسلم ڈاکٹر کے پاس جا کر اپنا ختنہ کروائے۔

۹۔ اگر وہ کافروں کے ملک سے اسلامی ملک کی طرف منتقل ہو سکتا ہے تو منتقل ہو جائے، ورنہ اپنے دین پر قائم رہتے ہوئے اسی ملک میں ہی باقی رہے۔